کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظمؒ

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت .. .. سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

کرسیوں میں سے ایک کرسی پر ہوں گا اور منبر قدس کے ایک منبر کو میں علیؑ کو دوں گا حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ علیؑ استنے بڑے لواء کو کیسے اٹھائیں گے فرمایا روز قیامت اللہ تعالیٰ ان کو جبریل کی سی قوت عطا فرمائے گا اور آدم کا سا نور رضوان کا سا علم یوسف کا سا جمال۔

ابوالعلاء ہمدانی نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا نبیوں اور صدیقوں کے سامنے سب سے پہلے جو شخص داخل جنت ہوگا وہ علی بن ابی طالب ہوں گے ابو دجانہ نے پوچھا کیا آپ نے ہمیں یہ خبر نہیں دی کہ جب تک آپ داخل جنت نہ ہولیں گے انبیاء پر داخلہ جنت حرام ہوگا اور جب تک آپ کی امت نہ داخل ہوے گی اور امتوں پر داخلہ حرام ہوگا، فرمایا ہاں لیکن تم نے یہ نہ سمجھا کہ لواء حمد کا حامل ان کے آگے آگے ہوگا اور علی لواء الحمد اٹھانے والے ہوں گے میرے سامنے وہ اس کو لے کر جنت میں داخل ہوں گے اور میں ان کے پیچھے پیچھے ہوں گا۔

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ علیؑ جنت کے ناقوں میں سے ایک ناقہ پر سوار ہو کر آئیں گے اور لواء الحمد ان کے ہاتھ میں ہوگا اہل محشر ان کو دیکھ کر کہیں گے یہ کوئی ملک مقرب ہے یا نبی مرسل ایک منادی ندا دے گا کہ یہ صدیق اکبر علی ابن ابی طالب ہیں۔

آخرت میں حضرت علیؑ کے مراکب و مراقی

آیہ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ (سورہ الدہر ۲۱/۷۶) کے متعلق رسول اللہؐ نے فرمایا کہ روز قیامت تمہارے سر پر نورانی تاج رکھا جائے گا کہ تمام اہل محشر کی آنکھیں چندھیا جائیں گی اور ایک منادی ندا کرے گا کہاں ہیں محمد رسول اللہؐ کے جانشین میں کہوں گا یہ رہیں پھر ایک منادی ندا کرے گا کہ داخل ہوتے وہ کہ تیرے دوستوں کے لیے جنت ہے اور تیرے دشمن کے لیے دوزخ تو قسیم الجنۃ والنار ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی طرف سے ندا آئے گی اے گروہ خلائق یہ علی بن ابی طالب روئے زمین پر اللہ کے خلیفہ اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں جو دار دنیا میں ان کی حبل سے تعلق رکھتا ہوگا اس کو آج بھی ان کی حبل سے تعلق ہوگا وہ ان کے نور سے نور حاصل کرے گا اور جنات کے درجات علا میں ان کے پیچھے ہوگا۔

مفسر فلکی نے آیہ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ (سورہ الحجر ۴۷/۱۵) کے ضمن میں لکھا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا یہ ہمارے بارے میں ہے مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ (سورہ الکہف ۲۱/۱۸) بھی ہمارے ہی متعلق ہے۔

طبری اور خرکوشی نے اپنی اپنی کتابوں میں یہ حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جب قیامت ہوگی تو یمین عرش یاقوت سرخ کا ایک قبہ نصب ہوگا اور یسار عرش حضرت ابراہیم کے لیے قبہ خضراء نصب ہوگا اور ہم دونوں کے درمیان علیؑ کا قبہ سفید

موتی کا ہوگا پس تمہارا کیا گمان ہے دو خلیلوں کے حبیب کے متعلق۔

ابوالحسن دارقطنی ابونعیم اصفہانی نے صحیح اور حلیہ میں انس سے روایت کی ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا روز قیامت میرے لیے ایک منبر نصب ہوگا جس کا طول تیس میل ہوگا پھر بطنان عرش سے ایک منادی ندا دے گا کہاں ہیں محمد میں جواب دوں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اس منبر پر چڑھو میں اس کی اوپر کی سیڑھی پر ہوں گا۔ پھر ندا آئے گی کہاں ہیں علی ابن ابی طالب وہ میرے قریب والی سیڑھی پر ہوں گے اس وقت لوگ جانیں گے کہ محمد سید المرسلین ہیں اور علیؑ سید الوصیین ہیں۔ ایک شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا کون ہے جو اس کے بعد علیؑ سے بغض رکھے گا حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا قریش میں سے اس سے بغض نہ رکھے گا مگر دیوث اور انصار میں سے بغض نہ رکھے گا مگر یہودی اور عرب میں سے بغض نہ رکھے گا مگر زنازادہ اور باقی لوگوں میں بغض نہ رکھے گا مگر شقی اور ابن مسعود سے مروی ہے کہ یہ بھی فرمایا عورتوں میں بغض نہ رکھے گی مگر زانیہ۔

عبداللہ بن حکیم بن جبیر نے حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ میں نے رسولؐ اللہ سے کہا کیا ہم جنت میں بھی آپ کو اسی طرح دیکھیں گے جیسے اب دیکھتے ہیں فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور وہ وہ ہوتا ہے جو اس کی اُمت میں سب سے پہلے اس پر ایمان لائے اس پر یہ آیت نازل ہوئی فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (سورہ النساء ۷۰/۴)

کسی نے پوچھا یا رسولؐ اللہ آپ کے اور علیؑ کے درمیان کتنا فاصلہ ہوگا فرمایا جتنا انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کے درمیان بلکہ اس سے بھی کم میں ایک تخت پر ہوں گا جو نور عرش سے ہوگا اور علیؑ کرسی پر ہوں گے جو نور کرسی سے ہوگی کوئی نہ جان سکے گا کہ ہم میں خدا سے زیادہ قریب ہے کون۔

امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا قیامت میں ہمارے سوا کوئی دوسرا سوار ہی نہ ہوگا میں دابۃ اللہ براق پر سوار ہوں گا میرے بھائی صالح ناقۃ اللہ پر۔ میرے چچا حمزہ میرے ناقہ غضبا پر میرے بھائی علی بن ابی طالب جنت کے ناقوں میں ایک ناقہ پر ان کے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا۔ عرش کے سامنے وہ ندا کریں گے لا إله إلا الله محمد رسول الله لوگ کہیں گے نہیں ہے یہ مگر کوئی ملک مقرب مجھ سے پوچھیں گے یہ کوئی رسول ہے یا حامل عرش الٰہی ہے۔ بطنان عرش سے ایک فرشتہ ندا دے گا یہ نہ ملک مقرب ہے نہ نبی مرسل یہ صدیق اکبر علی بن ابی طالب ہیں۔ اس کو خطیب نے اپنی تاریخ میں ابوہریرہ سے اور ابوجعفر طوسی نے اپنی امالی میں اپنی اسناد کے ساتھ ہارون رشید سے اس نے مہدی سے اس نے منصور سے اس نے محمد ابن علی سے اس نے عبداللہ ابن عباس سے روایت کی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا (سورہ الدہر ۶، ۵/۷۶) اور قولہ تعالیٰ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ (سورہ الدہر ۱۵/۷۶) کی تفسیر میں حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا کہ علیؑ سب سے پہلے سلسبیل و زنجبیل سے پئیں گے اور علیؑ اور ان کے شیعوں کے لیے